مجالس حکیم الاسلام

جلد اول

حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مہتمم دار العلوم دیو بند

کی مجالس جو علم و حکمت اور اہل اللہ کے واقعات سے بھرپور ہیں

مع

سوانح حیات

تالیف: مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب

مرتب: فتاوی دار العلوم دیوبند

ادارہ تالیفات اشرفیہ

پرانی غلہ منڈی ○ بیرون بوہڑ گیٹ ○ ملتان

نام کتاب: مجالس حکیم الاسلام جلد اول

طبع: ربیع الاول ۱۴۱۷ھ

باہتمام: محمد اسحاق عفی عنہ

طباعت: اعلان حق پریس ملتان

سرورق: حافظ محمد ایوب ملتانی

تعداد: ایک ہزار

قیمت:

ملنے کے پتے

- ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- مولانا محمد اقبال نعمانی مکی مسجد کراچی
- مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
- مکتبہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- طیب اکیڈمی بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
- ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
- مکتبہ العارفی ستیانہ روڈ فیصل آباد
- مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ

سوائے اس کے کہ چھوٹی روحانیت سے آدمی اپنے مجمع کو سنبھال لے لیکن عالمگیر طور پر قلوب میں ذہنی انقلاب ہو تو جب تک عالمگیر روحانیت نہ ہو اس وقت تک یہ چیز پیدا نہیں ہوگی۔

بزرگوں کے مکاشفات

بعض بزرگوں کے مکاشفات بھی ہیں مثلاً حضرت گنگوہیؒ نے ایک رسالہ لکھا "ہدایت المعتدی فی قراءۃ المقتدی" یہ فاتحہ خلف الامام کے بارے میں لکھا۔ اس کو پڑھ کر مجمع کو سنایا۔ سب نے کہا کہ حضرت اس کو چھپنا چاہیئے۔ یہ تو بڑی بنیادی چیز ہے حضرت نے فرمایا کہ چھاپنے سے کوئی خاص فائدہ نہیں اگر اس کتاب کے ذریعہ سو میں سے ایک کی اصلاح ہوئی تو ۹۹ گمراہ بھی اسی کتاب سے ہوں گے۔ کیونکہ لوگوں کے قلوب میں عام فساد پیدا ہو چکا ہے اور اب مجھے امت کی بنپنے کی توقع نہیں ہے جب تک ظہور مہدی نہ ہو جائے یہ ان کا مقولہ ہے۔ اور حضرت نانوتویؒ کا مقولہ یہ ہے کہ جس کو مجھ سے امیر شاہ خانصاحب مرحوم نے بیان کیا کہ حضرت نانوتویؒ دہلی تشریف لے گئے۔ مدرسہ عبدالرب میں قیام تھا کچھ بخار ہو گیا تھا۔ حضرت شیخ الہندؒ اور مولانا امروہیؒ اور میں یہ سب پیر دبا رہے تھے تو میں نے عرض کیا کہ حضرت مسلمانوں کے لیے دعا کیجئے یہ بہت ذلیل ہو چکے۔ ان کی حکومت جا چکی۔ ان کی جائیدادوں اور جاگیروں پر ساہوکاروں نے قبضہ کر لیا۔ دفتری سلسلہ میں ان کا کوئی رسوخ نہیں رہا۔ حکومت کے لوگ غالب آ رہے ہیں۔ یہ بہت پسماندہ ہو گئے۔

دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ یہ ذلت رفع فرمائیں تو حضرت جوش میں اسی بخار کی حالت میں اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ امیر شاہ مسلمان ذلیل ہو گئے ابھی کچھ ذلیل نہیں ہوئے ابھی اور ذلیل ہوں گے اور انتہا ہو جائے گی ان کی ذلت

کی جو ذلت انھیں ملے گی۔ تم لوگوں کے تصور میں بھی نہیں آسکتی۔ اس وقت غیرت خداوندی جوش میں آئے گی۔ اور ادھر سے مدد ہوگی۔ خراسان کی طرف اشارہ کیا۔ مطلب ظہور مہدی تھا اور حضرت شیخ الہندؒ کا مقولہ ہے) کہ اس زمانے میں مجدد کا کام یہ نہیں ہے کہ غیروں کو دائرۂ اسلام میں داخل کرے کیونکہ اتنی بڑی قوت کا کوئی مجدد نہیں ہے۔

سب سے بڑا کام مجدد کا یہ ہے کہ اپنوں کو وہ تھامے رکھے جس سے وہ دین پر قائم رہیں۔ اس کا حاصل بھی یہی ہے کہ تمام اغیار دین پر آجائیں یہ مشکل ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ ایسی قوت کا مجدد ہو کہ جس کی روحانی طاقت ایسی بڑھی ہو جو سارے عالم کے حالات کو بدل سکے اور اب اس قوت کے مجدد سوائے مہدی علیہ السلام کے کوئی دوسرا نہیں نظر آتا۔

الحاصل آج کل اپنی عملی کوتاہیوں کی اصلاح کرنا اور اصل شریعت کے مطابق خود زندگی گذارنا اور امت کو اس کی تبلیغ کرنا یہ سب سے بڑی کامیابی ہے

ظہور مہدی علیہ السلام

مہدی علیہ السلام کے بارے میں کچھ علامتیں آئی ہیں۔ مثلاً یہ کہ مہدی علیہ السلام کا مکہ مکرمہ میں ظہور ہوگا۔ اور یہ حدیث صحیح بخاری شریف میں موجود ہے کہ غیب سے آواز آئے گی اور وہ آواز یہ ہوگی۔ هٰذَا خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِيْ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْهُ۔ یعنی یہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہیں ان کی بات مانو اور ان کی اطاعت کرو۔ اس وقت یہ آواز عالم میں گونج اٹھے گی اس وقت مہدی علیہ السلام کھڑے ہوں گے اور ظہور مہدی علیہ السلام کی آخری علامت یہ ہوگی کہ حج کا زمانہ ہوگا۔ اور حجاج میں جنگ ہوگی اور اتنی شدید جنگ ہوگی کہ ہزاروں حجاج قتل ہو جائیں گے اور جمرۂ عقبیٰ خون سے تر ہو جائے گا۔ اور غالباً